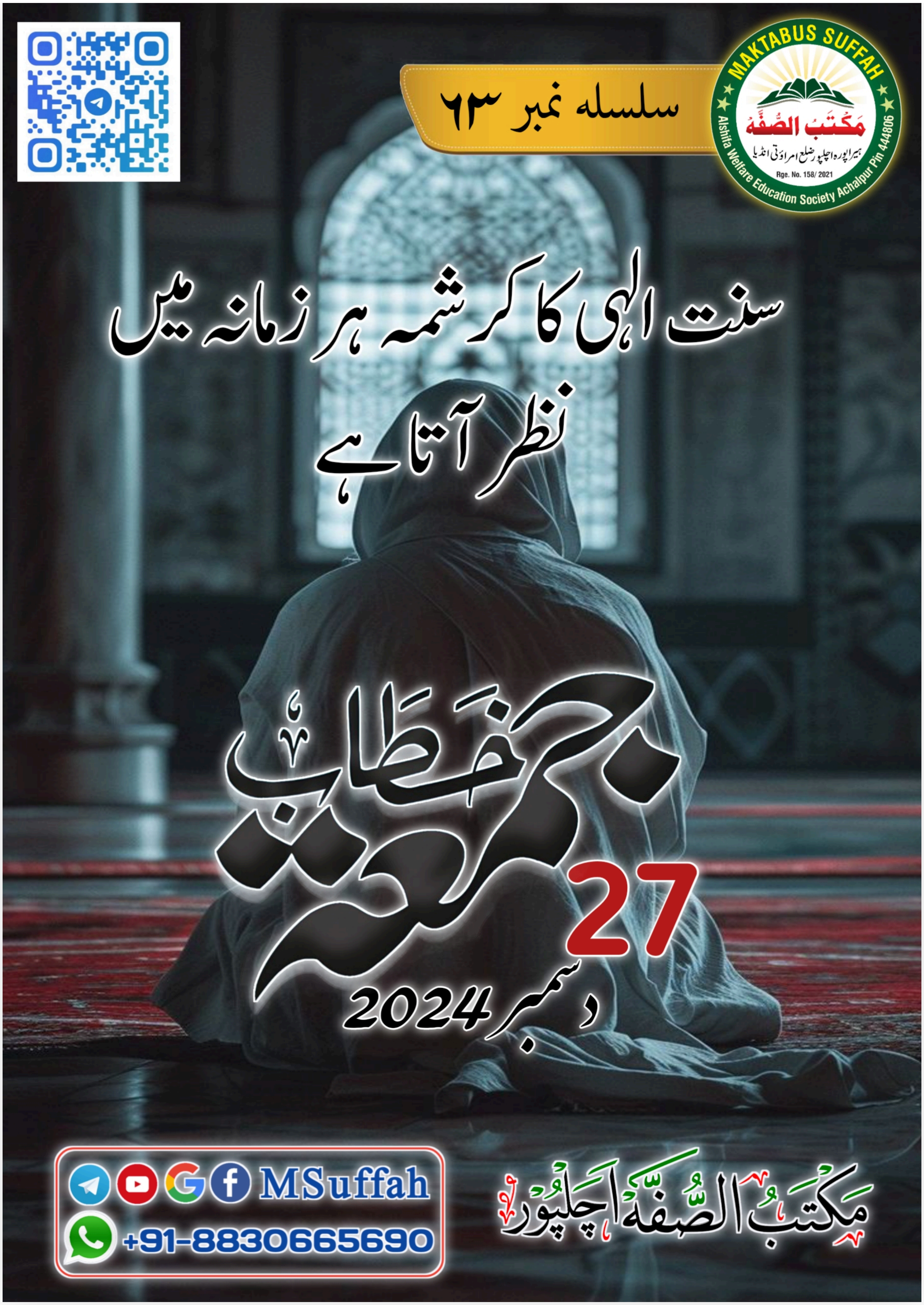

DOWNLOAD PDF

محمد قمر الزماں ندوی

استاذ/مدرسہ نورالاسلام، کنڈہ، پرتاپگڑھ

دوستو بزرگو اور بھائیو!!!

انسانی تاریخ میں بارہا ایسے واقعات پیش آتے رہے ہیں کہ خالق کائنات نے ایک مدت تک جب تک خدا کی حکمت و مصلحت تھی، ظالموں کو مہلت دی، پھر ان کو اس طرح نست و نابود کر دیا کہ اس کا تصور حیرت میں ڈال دیتا ہے، ہمارا کام یہ ہے کہ حالات بدلنے کے لیے اللہ سے رشتہ و تعلق مضبوط کریں، خدائی احکام پر چلیں، سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں، صبر و ہمت اور حوصلہ و حکمت کے ساتھ زندگی گزاریں اور اپنے حصے کا کام ہم کرتے رہیں اور یہ یقین رکھیں کہ ایک نہ ایک دن ہم نصرت و کامرانی کے قریب ہوں گے اور ظالم اپنے انجام تک پہنچیں گے اور ان کے لیے پھر فرار کا کوئی راستہ نہیں ہوگا۔۔ اس کی تازہ مثال ہم ملک شام میں آج دیکھ سکتے ہیں کہ ظلم و ستم روا رکھنے والے آج کہاں اور کس انجام تک پہنچ گئے ہیں اور اہل ایمان کو کیسی کامیابی ملی ہے۔۔۔ تلک الایام نداولھا بین الناس یہ خدائی ضابطہ اور قانون ہے، یہ آسمانی فیصلہ ہے کہ ظالم لوگ اپنے انجام تک ضرور پہنچیں گے۔

دوستو بزرگو اور بھائیو!!!

انسان اپنی دولت، طاقت اور اپنے عہدہ و منصب پر اتراتا ہے، فخر کرتا ہے، اور نشہ میں چور رہتا ہے، اپنے سے نیچے کو حقیر و بے وقعت سمجھتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے گا اور اس فانی دنیا سے اس کا رشتہ کبھی نہیں ٹوٹے گا۔۔ لیکن اسے خبر نہیں کہ ہمیشہ زندہ رہنے کی تمنا سب سے اونچے اور بلند ہو جانے کی خواہش و آرزو، اپنے آپ کو سب سے زیادہ مضبوط و مستحکم، پائدار، وزنی اور قیمتی ثابت کرنے کی حرص اور ہوس اکثر اوقات انسان کو منھ کے بل گرا دیتی ہے، کیونکہ خلود زیبا صرف اس ذات برحق کو ہے۔۔ جس کا اعلان ہے "للہ الامر من قبل و بعد، پہلے اور بعد میں بھی سارا اختیار اللہ ہی کو ہے۔۔ اور جو بندہ کو باور کراتا ہے *الا لہ الحکم* سن لو اسی کی بادشاہت اور حکمرانی ہے۔۔

عاد و ثمود، قوم مدین، اور فرعون و شداد اور نمرود و ہامان کی داستانیں قدیم اور پرانی ہو چکیں، مگر سنت الہی کا کرشمہ ہر زمانہ میں نظر آتا ہے، ایک وقت تک کہ روس عالمی طاقت بنا ہوتھا، امریکہ کو بھی آنکھ دکھاتا تھا، لیکن دنیا نے دیکھ لیا کہ ستر سال سے زیادہ اس کی ہٹلری نہیں چلی اور تسبیح کے دانے اور طاش کے پتہ کی طرح وہ بکھر گیا اور طاقت و غرور اور اقتدار کا نشہ چور چور ہو گیا۔۔۔ کیمنیوزم نے دم توڑ دیا ایوان اقتدار سے سرخ جھنڈا اور پرچم ہٹا دیا گیا۔۔۔ فطرت

کے خلاف بنایا گیا نظام اور قانون بے وقعت ہو گیا اور مارکس و لینن کی تھیوری اور آیڈیلوجی کے گن گانے والے کنارے ہو گئے اور دم دبا کر بھاگ گئے ، میخائل گوربا چوف نے تسلیم کر لیا کہ یہ قانون اور نظام فطرت کے قانون سے متصادم ہے ،اس میں انسانیت کی بھلائی اور کامیابی نہیں ہے ۔ ۔ ۔

تاریخ کے حوالے سے ہم یہاں دیدہ عبرت نگاہ کے لئے دو اور واقعہ کو درج کرتے ہیں تا کہ پتہ چلے کہ جب وقت بدلتا ہے ، تو بادشاہ کو بھکاری اور بھکاری کو بھی بادشاہ بنا دیتا ہے ، یہ وقت کی گردش نہیں تو اور کیا ہے ؟

سابق شاہ ایران ، ، محمد رضا پہلوی ، ، نے اپنی تباہی اور ہلاکت سے صرف دو سال پہلے اپنی تاج پوشی کا جشن منایا تھا ، تمام دنیا کے حکمراں جمع ہوئے تھے ، ایک شہر آباد کیا گیا تھا ، جہاں اس جشن کی تقریبات منائی گئی تھیں ، اس میں اربوں ڈالر کے محلات تعمیر ہوئے تھے ، ایران کے نہیں بلکہ یورپ و امریکہ کے ماہرین انساب و تاریخ کی مدد سے ایک مربوط تاریخ دکھائی گئی تھی کہ ڈھائی ہزار برس پہلے کی سلطنت " کا کیواں " " کا تسلسل باقی ہے ، اور محمد رضا پہلوی اس کے وارث ہیں اور اس کا نشان عظمت ، ، شیر و شمس ، ، ہے ۔ ۔ یعنی شیر کی طرح مضبوط اور شمس (آفتاب) کی طرح روشن ، دنیا کو روشن رکھنے والے جس کے مقابلے میں کسی کا چراغ نہیں جل سکتا ، جل جلالہ و عز شانہ کے الفاظ زبان سے نہیں کہے گئے تھے ، مگر ہر قدم پر اس کا اظہار تھا ، پھر کیا ہوا ؟ اس جشن کی گونج ابھی باقی ہی تھی کہ غیرت حق جوش اور حرکت میں آئی ۔ ۔ فاتی اللہ بنیا نھم من القواعد ۔ (النحل ۲۶) اللہ تعالیٰ نے ان کا بنا بنایا گھر جڑ سے ڈھا دیا ۔ ۔ تاج کیانی اور آریا مہر دونوں پیروں سے روند دیئے گئے ۔ ۔ ۔ فخر علیھم السقف من فوقھم واتا ھم العذاب من حیث لایشعرون ۔ ۔ (النحل ۲۶) اور پھر اوپر سے ان پر چھت آ پڑی اور ان پر عذاب اس طرح آیا کہ ان کو وہم و گماں بھی نہ تھا ۔ ۔ کا منظر اس عہد کے انسانوں نے کھلی آنکھوں دیکھا ، جہاں پناہ کو اس جہاں میں پناہ نہیں مل رہی تھی ، ایران کی نئی حکومت نے پاسپورٹ بھی چھین لیا تھا ، اب کوئی ملک سر چھپانے کی جگہ دینے کے لیے تیار نہ تھا ، ان کے مشیر رائے دے رہے تھے کہ زمین تو نہیں فضا میں جہاں پناہ آریا مہر بسیرا لے لیں ، ہوائی جہاز خود ایک محل ہے ، اس کو ایندھن بھی فضا ہی میں پہنچوایا جا سکتا ہے ، اس کی نوبت نہیں آتی ، کیونکہ مرحوم انور سادات نے دو گز زمین دیدی ۔ ۔ ۔

شاہ ایران کے علاوہ ایک اور حکمران تھے ، ، ، ہیلا سلاسی ، ایتھوپیا کے بادشاہ ، یہ بھی ڈیڑھ ہزار برس پہلے مسیحی سلطنت کے وارث تھے ، اپنی بیٹی کی شادی کی تو پیرس سے اتنا بڑا کیک بن کر آیا جو جمبو جٹ کے طول (ڈھائی سو قدم) کے برابر تھا تھا ، آٹھ لاکھ ڈالر اس کی تیاری میں صرف ہوا ، چارٹر پلین سے عدیس ابا بالایا گیا ، اس کے بالائی اوپری حصے میں ذرا شگاف پڑ گیا ، اس کے لیے ماہرین کا نفکشری بلائے گئے ، مزید دو لاکھ ڈالر میں اس کیک کی مرمت ہوئی ،

کہا گیا کہ مسیحیت کی تاریخ میں ہیلاسی ،،امر،، (خالد ہمیشہ باقی رہنے والا) ہو گئے، مگر اس کے ٹھیک تیرہ ماہ بعد اسی عدیس ابابا کے افریقی باشندوں نے یہ بھی دیکھا کہ جیل خانہ کی چھوٹی سی گاڑی پر قصر شاہی سے نکال کر شہنشاہ عالی وقار کو باہر لایا گیا اور راستے میں نوجوان آوازیں کس رہے تھے ،،چور چور،، پھر اس کے بعد ،،خلود،، کا دعویٰ کرنے والی شخصیت اندھیروں میں چھپ گئی، فما بکت علیھم السماء والارض ۔ ۔ (الدخان ۲۶) نہ اس پر آسمان رویا اور نہ زمین ۔ ۔ یہی سرزمین تو وہ ہے جہاں شاہی سواری گزرتی تھی اور دورویہ جاں نثار قوم دست بستہ کھڑی رہتی تھی، کھڑی ہی نہیں رہتی تھی بلکہ باقاعدہ سجدہ ریز ہو جایا کرتی تھی ۔ ۔ ۔ (اداریہ تعمیر حیات /۱۰/ دسمبر ۱۹۹۶ء از مولانا عبداللہ عباس ندوی رح)

آج بھی جو لوگ حکومت واقتدار کے نشہ میں چور ہیں اور اپنی اکثریت اور طاقت و قوت کے نشہ میں کمزوروں اور اقلیتوں پر ظلم کر رہے ہیں، انہیں لوٹ رہے ہیں، انہیں تختۂ مشق بنا رہے ہیں، ان کے نشیمن کو ویران کر رہے، ان کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں، انہیں بے گھر کر رہے، انہیں بے قصور پھنسا رہے ہیں، جیل کی سلاخوں میں ڈال رہے ہیں، ان کی زندگی اور ان کے مستقبل کو تباہ کر رہے ۔ ۔ ۔ ۔

وہ یہ نہ سمجھیں کہ عاد و ثمود کی طرح کا انجام اب نہیں دہرایا جائے گا اور گردش ایام کا قہر اس پر نہیں آئے گا ۔ ضرور آئے گا، کیونکہ خلود زیبا صرف ذات حق کو ہے، اور سنت الہی کا کرشمہ ہر زمانہ میں نظر آتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ظلم کی حکمرانی زیادہ دن نہیں چلتی ۔ کیونکہ ظلم اللہ تعالیٰ کو پسند ہے، اللہ تعالیٰ ظالموں کو کبھی پسند نہیں کرتے، قرآن مجید میں جگہ جگہ اللہ تعالیٰ نے یہ بیان کیا ہے ۔ غالبا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان کا قول ہے کہ کفر و شرک کیساتھ تو کسی کی حکومت چل سکتی ہے لیکن ظلم کیساتھ کسی کی حکومت زیادہ دنوں تک نہیں چل سکتی ہے ۔ ۔ آج ہمارے ملک میں جو کچھ مسلمانوں کیساتھ ہو رہا ہے، جس طرح ان کو مٹانے اور برباد کرنے کی کوشش ہو رہی ہے، ان کے گھر کو گرایا جا رہا ہے، ان کے نوجوانوں کو جیل کی سلاخوں میں ڈال دیا جا رہا ہے، ان کے مستقبل کو تباہ کیا جا رہا ہے اور ان کے خلاف ہر طرح کی سازشیں کی جا رہی ہیں، کیا ان پر اللہ کا قہر نہیں آئے گا، کیا ان کو ان کئے کی سزا نہیں ملے گی ،ضرور ملے گی، آج نہیں تو کل ان کا وجود بھی مٹا دیا جائے یہ بھی اپنے انجام کو ضرور پہنچیں گے، اپنے کئے کی ضرور سزا چکھیں گے، کیونکہ اللہ تعالیٰ مظلوموں کی آہ کو ضرور سنتا ہے، ان کے درمیان خدا کے درمیان کوئی پردہ نہیں رہتا وہ براہ راست مظلوموں کی آہ و پکار کو سنتا ہے ۔ جس بے دردی کیساتھ ظالموں نے ہمیں تختۂ مشق بنایا ہے اللہ اس سے بھی ہزار گنا سخت انتقام لے گا ۔ شرط یہ ہے کہ ہم بھی اپنا تعلق خدا سے مضبوط کریں، خدا کے احکام کو توڑنے سے بچیں، اس کی حکم عدولی سے بچیں، خدا کے حضور توبہ و استغفار کریں، ندامت کے آنسو بہائیں، اس کو راضی

کریں ، اسی سے گھارلگائیں اور جو تدبیر اور راستہ اختیار کرنے کے لئے کہا ہے اس کو اختیار کریں ، اس فارمولے پر عمل کریں ، اس کو فالو کریں ۔ ۔ قرآن مجید میں مشکل حالات سے نپٹنے کے لئے ایک پانچ نکاتی فارمولا بیان کیا گیا ہے ، ضرورت ہے کہ ہم اس فارمولے پر عمل کریں وہ پانچ نکاتی فارمولا کیا ہے ؟ قرآن اس میں ہمیں کیا رہنمائی کرتا ہے ، آئیے اس کو توجہ سے سنتے ہیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ یہ ناموافق حالات ختم ہوں ۔ ۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ، ، یا ایھا الذین آمنوا اذا لقیتم فیئۃ فاثبتوا واذکروا اللہ کثیرا لعلکم تفلحون ، واطیعوا اللہ ورسولہ ولا تنازعوا فتفشلوا وتذھب ریحکم واصبروا ان اللہ مع الصابرین ۔

اے ایمان والو جب مخالف جماعت سے تمہارا مقابلہ اور واسطہ ہو تو ثابت قدمی دکھاؤ اور اللہ کا کثرتِ سے ذکر کرو ، اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت و پیروی کرو ، اور باہم نہ لڑو جھگڑو ورنہ تم ناکام رہو گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی یعنی کمزور اور بے حیثیت ہو جاوگے اور ہاں صبر کرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کیساتھ ہے ۔ ۔

یہ وہ پانچ نکاتی جامع فارمولا ہے کہ اگر مسلمان اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے اور اس کے مطابق زندگی گزاریں گے تو یہ حالات ختم ہو جائیں گے ، مخالف ناکام و نامراد ہو جائیں گے اور ہم سرخ رو ہو جائیں گے اور ہماری کھوئی ہوئی طاقت و عزت بحال ہو جائے گی خدا کرے کہ ہم سب کو ان باتوں پر عمل کی توفیق مل جائے اور ہم سب اس ذلت و نکبت سے نکل جائیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

PREVIOUS ←

کچھ اس شام کے بارے میں جہاں صبح ہو چلی ہے ۔

Related Posts

Khitabe Jumua 28

By/ خطاب جمعہ مکتب الصفہ / Leave a Comment

Khitabe Jumua 29 Vote

By/ خطاب جمعہ مکتب الصفہ / Leave a Comment